بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۲۰ احسان ۱۳۴۳ ہش ۸ صفر ۱۳۸۴ ھ ۲۰ جون ۱۹۶۴ء	نمبر ۱۴۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۹ جون بوقت ۷ ½ بجے صبح

کل بھی حضور کو ضعف کی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

خاص تحریکِ دعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق خاکسار کی طرف سے روزانہ الفضل میں رپورٹ شائع ہوتی ہے جس سے احباب کو علم ہوگیا ہوگا کہ اب کئی ہفتوں سے حضور کو ضعف زیادہ رہنے لگا ہے حقیقت تو یہ ہے کہ ضعف میں روزانہ زیادتی ہو رہی ہے جو ہمارے لئے ازحد باعث تشویش ہے گو طاقت کی دوائیں اور ٹیکے لگ رہے ہیں مگر کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا۔ پس خاکسار اس خاص رپورٹ کے ذریعہ تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ احباب اپنے پیارے اور محسن امام کے لئے اپنی دعاؤں کو تیز سے تیز تر کردیں اور نہایت تذلل اور عاجزی سے اپنے قادر و توانا رب کے حضور سجدوں میں گرے رہیں کہ وہ قادر ہے اور اس کی قدرت میں ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہمارے امام کو کامل و عاجل شفا عطا فرما دے اور حضور کی زندگی میں اپنے خاص فضل سے بہت برکت ڈال دے۔ ارحم یا رب العالمین۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے اور نمازوں میں اور خصوصیت سے نماز تہجد میں حضور کی صحت اور زندگی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

پچھلے دنوں کچھ دوستوں نے منذر خوابیں بھی دیکھی ہیں لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان ہے منذر خواب دیکھنا ایک لحاظ سے بہتر بھی ہوتا ہے کیونکہ انسان اس کے بعد دعا میں تذلل اور عجز اختیار کرتا ہے اور صدقات دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے خاص دست قدرت سے وہ تقدیر ٹال دیتا ہے۔ پس دوست مایوس نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین کے ساتھ اس کے آستانہ پر ہر وقت گرے رہیں اور صدقات بھی زیادہ سے زیادہ دیتے رہیں جو انفرادی بھی ہوں اور جماعتی بھی۔ اللہ تعالیٰ جماعت کا حافظ و ناصر ہو اور اس کی تضرعات کو قبول فرما کر ہمارے پیارے امام کو اپنے خاص دست قدرت و شفا سے کامل و عاجل شفا عطا فرماوے اور لمبی زندگی عطا فرماوے آمین یا رب العالمین

والسلام

خاکسار:- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ۱۸/۶/۶۴

مولوی نظام الدین صاحب اور مولوی عبدالشکور صاحب بخیریت سیرالیون پہنچ گئے

بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مولوی نظام الدین صاحب مہمان اور مولوی عبدالشکور صاحب بخیریت فری ٹاؤن (سیرالیون) پہونچ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا وہاں جانا اس ملک کے لئے بابرکت کرے۔ اور انہیں خدمتِ اسلام کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

درخواستِ دعا

ڈگولینڈ میں مسٹر محمود کراموکو سابق وزیر زراعت، مسٹر ادریس اور مسٹر عمر سابق ممبران پارلیمنٹ آجکل بعض تکالیف سے دوچار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مشکلات سے رہائی بخشے اور انہیں دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے۔

(وکیل التبشیر)

احباب غریب طلباء کی امداد کرکے ثواب حاصل کریں

جماعت کے غریب طلباء امداد کے ازحد مستحق ہیں

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں ربوہ —

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے اور اب پاس ہونے والے طلباء کالج میں داخلہ لے رہے ہیں۔ چنانچہ میرے دفتر میں آجکل غریب طلباء جو کالج کے داخلہ اور خرید کتب کی استطاعت نہیں رکھتے بے تحاشا درخواستیں دے رہے ہیں۔ میرا یہ اصول ہے کہ جس طالب علم کی تعلیمی اور اخلاقی حالت اچھی ہو اور افسر درسگاہ اس کی تصدیق کرتے ہوں۔ نیز پریذیڈنٹ جماعت بھی اس کی سفارش کرتے ہوں تو اسے خرید کتب کے لئے کچھ نہ کچھ رقم بطور امداد دی جاتی ہے۔ اس لئے جماعت کے مخیر احباب میں تحریک کی جاتی ہے کہ وہ حسب توفیق میرے دفتر خدمت درویشاں ربوہ میں امداد طلباء کی مد میں زیادہ سے زیادہ رقوم بھجوا کر ثواب حاصل کریں۔ جماعت کے غریب طلباء آپ کی توجہ اور امداد کے نہایت مستحق ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مسجد مبارک میں ہر اتوار اور بدھ کو قرآن مجید کا درس دیں گے

ربوہ — حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے مسجد مبارک میں درس قرآن مجید کا جو سلسلہ شروع فرمایا ہے۔ اس کے لئے آپ نے اتوار اور بدھ کے دن مقرر فرمائے ہیں۔ چنانچہ آپ ہر اتوار اور بدھ کو نماز مغرب سے قبل درس دیں گے انشاءاللہ تعالیٰ۔ درس پونے سات بجے سے شروع ہو کر نصف گھنٹہ تک جاری رہا کرے گا۔ احباب درس کے مقررہ ایام نوٹ فرمائیں اور بروقت شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ جون ۶۲ء

احادیث اور پیشگوئی مسیح موعود

قسط نمبر ۶

مولوی تمنا عمادی فرماتے ہیں:۔

القی الشیطٰن فی امنیتہ سے جب انبیاء اور رسل علیہم السلام نہیں بچے تو بزرگان صوفیہ کو اس سے محفوظ کیسے سمجھا جاسکتا ہے۔ فینسخ اللہ مایلقی الشیطٰن کا مژدہ صرف انبیاء و رسل کے لئے ہے صوفیوں کے لئے نہیں۔

یہاں تمنا صاحب نے سخت ٹھوکر کھائی ہے۔ القی الشیطٰن فی امنیتہ کا ہرگز وہ مطلب نہیں جو آپ نے لیا ہے۔ آپ نے بعض دوسرے اہل علم حضرات کی طرح یہ سمجھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نازل ہونے والی وحی میں شیطان دخل اندازی کرتا ہے حالانکہ یہاں وحی کا کوئی ذکر نہیں ہے بلکہ یہاں امنیتہ کا لفظ ہے۔ یعنی نبیوں اور رسولوں کی تمناؤں میں شیطین دخل اندازی کرتے ہیں مطلب یہ کہ نبی اور انبیاء علیہم السلام تو دنیا میں خدا کا کلام پھیلانا چاہتے ہیں مگر شیطان اس میں رکاوٹیں ڈالتا ہے۔ ورنہ وحی کے متعلق تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

علم الغیب فلا یظہر علیٰ غیبہ احدًا ہ الا من ارتضیٰ من رسولٍ فانہ یسلک من بین یدیہ ومن خلفہ رصدًا ہ لیعلم ان قد ابلغوا رسٰلٰت ربھم واحاط بما لدیھم واحصیٰ کل شیءٍ عددًا ہ (سورہ جن)

(ترجمہ) (اللہ تعالیٰ) عالم الغیب ہے۔ پس وہ غیب پر سوا رسول کے جسے پسند کرے کسی کو آگاہ نہیں کرتا۔ پس یقیناً وہ اس کے آگے پیچھے پہرہ لگا دیتا ہے تاکہ یہ معلوم کرے کہ انہوں نے اپنے رب کی رسالت کو پہنچا دیا ہے اور اس نے اس کو گھیر لیا جو ان کے پاس ہے اور پھر ہر شئے کو شمار و اعداد میں محفوظ کر لیا ہے۔

مولوی تمنا صاحب بتائیں کہ شیطان کو "وحی الٰہیہ" میں دخل اندازی کی کہاں گنجائش رہ جاتی ہے۔ اور عقل بھی یہی کہتی ہے کہ وحی اللہ اس طرح محفوظ نہ ہو تو اس کا اعتبار کہاں رہ جاتا ہے۔ اس لئے اصل بات یہی ہے کہ شیطان انبیاء علیہم السلام کی جدوجہد میں رکاوٹیں ڈالتا ہے مگر فینسخ اللّٰہ ما القی الشیطٰن اللہ تعالیٰ شیطان کی کوششوں کو ناکام بنا دیتا ہے اور آخر میں اللہ تعالیٰ کے رسول ہی کامیاب ہوتے ہیں

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وما تنزّلت بہ الشیٰطین وما ینبغی لھم وما یستطیعون۔ انھم عن السمع لمعزولون۔ (الشعراء ۲۱۳)

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحیٌ یوحیٰ

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوٰی سے باتیں نہیں کرتے۔

الغرض مولوی تمنا عمادی کا یہ خیال غلط ہے کہ انبیاء علیہم السلام پر جو وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتی ہے اس میں شیطان دخل اندازی کر سکتا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ مولوی تمنا عمادی غلط اہل علم حضرات جن کو آپ صوفیہ کہتے ہیں کے شطحیات پر نیک لوگوں کے الہامات کو بھی محمول کرتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ایک سوال پوچھا گیا جس کو آپ کے جواب سمیت ہم یہاں نقل کرتے ہیں:۔

"اس بات کا ذکر آیا کہ لاہور کا علماء نے الٰہی بخش ملہم سے یہ سوال کیا ہے کہ آیا تمہارا الہام تلبیس ابلیس سے معصوم ہے یا نہیں۔ جس کے جواب میں الٰہی بخش نے کہا کہ میرا الہام دخل شیطان سے پاک نہیں۔ اس پر حضرت اقدس امام معصوم نے فرمایا:۔

"یہ لوگ نہیں جانتے کہ اس میں کیا سِرّ ہے اور کسی کا الہام یا کشف شیطان کے دخل سے کہاں تک پاک ہوتا ہے۔ انسان کے اندر دو قسم کے گناہ ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن سے انسان خدا کی نافرمانی دیدہ و دانستہ کرتا ہے اور بے باکی سے گناہ کرتا ہے۔ ایسے لوگ مجرم کہلاتے ہیں یعنی خدا سے ان کا بالکل قطع تعلق ہو جاتا ہے اور وہ شیطان کے ہو جاتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ جو ہر چند بدی سے بچتے ہیں مگر بعض دفعہ بسبب کمزوری کے کوئی غلطی کر بیٹھتے ہیں۔ سو جس قدر انسان گناہوں کو چھوڑتا اور خدا کی طرف آتا ہے اسی قدر اس کے خواب اور کشف دخل شیطانی سے پاک ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ان تمام دروازوں کو بند کر دیتا ہے جو شیطان کے اندر آنے کے ہیں۔ تب اس میں سوائے خدا کے اور کچھ نہیں آتا۔ جب تم سنو کہ کسی کو الہام ہوتا ہے تو پہلے اس کے الہامات کی طرف مت جاؤ۔ الہام کچھ شے نہیں جب تک کہ انسان اپنے تئیں شیطان کے دخل سے پاک نہ کر لے اور بے جا تعصبوں اور کینوں اور حسدوں سے اور ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے اپنے آپ کو صاف نہ کر لے۔ دیکھو اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک حوض ہے اور اس میں بہت سی نالیاں پانی کی گرتی ہیں۔ پھر ان نالیوں میں سے ایک کا پانی گندہ ہے تو کیا وہ سارے پانی کو گندہ نہ کر دے گا۔ یہی راز ہے جو حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت کہا گیا۔ ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحیٌ یوحیٰ۔ ہاں انسان کو ان کمزوریوں کے دور کرنے کے واسطے استغفار بہت پڑھنا چاہیئے۔ گناہ کے عذاب سے بچنے سے استغفار ایسا ہے جیسا کہ ایک قیدی جرمانہ دے کر اپنے تئیں قید سے آزاد کرا لیتا ہے مگر استغفار سے خدا اس کو نیچے دبا دیتا ہے۔"

(الحکم جلد ۵ نمبر ۱۸ صفحہ ۱۲-۱۳
پرچہ ۱۷ مئی ۱۹۰۱ء)
(ملفوظات جلد دوم صہ ۲۹۴)

دینی لحاظ سے اس زمانہ کی سب سے بڑی مشکل یہی ہے کہ بڑے بڑے علم دین کے دعویدار بھی آج مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کے منکر ہو چکے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک نہایت سیدھی سی بات ہے کہ اگر مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کا ہر زمانہ میں کوئی نمونہ نہ پیش کیا جائے تو تمام مذہب ہی مشکوک ہو جاتا ہے اور کوئی الٰہی کتاب یہاں تک کہ قرآن کریم کا منزل من اللہ ہونا بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا۔

ایک منکر خدا کو یہ دلیل کس طرح قائل کر سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بولا تھا اس کا سیدھا سا جواب یہی ہوگا کہ اگر اللہ تعالیٰ واقعی اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے تو اس سے کلام کر کے دکھاؤ۔ میں اس بات کو نہیں مانتا کہ آج سے تیرہ سو سال یا تیرہ ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے کسی بندے سے کلام کیا تھا۔

جو لوگ خاتم النبیین کے یہ معنی کرتے ہیں کہ اب اللہ تعالیٰ کسی سے کلام ہی نہیں کرتا بس ایک دفعہ اس نے آخری بار اپنا کلام نازل کر دیا ہے اب اس سے کلام کرنے کی کوئی راہ نہیں رہی وہ دراصل ایک دنیا کے لئے اسلام کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کرنا چاہتے ہیں۔ اسلام کی بنیاد اگر کلام اللہ شریف پر ہے تو ہمارے لئے یہ ثابت کرنا بھی نہایت ضروری ہے کہ کلام اللہ واقعی اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ بات اس وقت تک ثابت نہیں کی جا سکتی جب تک پہلے یہ نہ ثابت کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ واقعی اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انسان کے ساتھ کلام کرنے کے طریقے بھی بتائے ہیں جس کا مطلب یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے باتیں کر سکتا ہے البتہ انہی طریقوں سے جو اس نے بتائے ہیں اگر اب انسان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرتا تو پھر ایسے طریقے بتانے کی ضرورت کیا تھی۔

افسوس یہ ہے کہ اب ہمارے اہل علم حضرات نے یہ یقین کر رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو کسی سے اب کلام نہیں کرتا البتہ جو کوئی اب دعوےٰ کرے وہ بس شطحیات ہی ہوتے ہیں۔ اگر واقعی کوئی شخص غیر شرعی بڑیں ہانکتا ہے تو ہم ان کو شطحیات کہہ سکتے ہیں لیکن جو باتیں قرآن و سنت سے ثابت ہو سکتی ہیں ان کو شطحیات کہنا بہت بڑی جسارت ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ مسیح موعود ایسا ہے جو نہ صرف صحیح احادیث ہی سے ثابت کیا جا سکتا ہے بلکہ قرآن کریم سے بھی اس کی صداقت واضح کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف شہادت القرآن میں احادیث پر بحث کر کے جو ہم پہلے الفضل میں نقل کر چکے ہیں۔ آپ نے قرآن کریم سے اپنے دعوے کو ثابت کیا ہے۔

(باقی)

ایک ضروری تحریک

مجلس شوریٰ منعقدہ ۱۹۶۲ء میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے:۔

ا۔ "مرکزا و رجماعتوں کی طرف سے ملازمتوں اور تجارتوں سے فارغ شدہ دوستوں کو تحریک کی جائے کہ وہ قرآن کریم حفظ کریں۔"

ب۔ "معلمین و مربیان و دیگر کارکنان کو بھی تحریک کی جائے کہ وہ قرآن کریم حفظ کریں جو معلمین مربیان و دیگر کارکنان اس تحریک پر عمل کرتے ہوئے قرآن مجید حفظ کر لیں انہیں دیگر اس قسم کے ملازمین پر فوقیت دی جائے۔"

مندرجہ بالا فیصلہ کی روشنی میں احباب جماعت، مربیان و معلمین اور دیگر کارکنان کو چاہیئے کہ ہر ماہ کی ۲ تاریخ تک نظارت ہذا کو اپنی مساعی سے ضرور اطلاع دیا کریں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

سرچشمۂ فساد اور اس کا انسداد

ظنونِ فاسدہ سے اجتناب کے متعلق قرآن کی پُر حکمت تعلیم

مسعود احمد خان دہلوی

(۱)

اسلام نے جماعتی اتحاد پر بے انتہا زور دیا ہے۔ اس نے نہ صرف ان ذرائع پر روشنی ڈالی ہے جنہیں اختیار کرنے سے جماعتی اتحاد مضبوط سے مضبوط تر ہو کر بنیان مرصوص کی صورت اختیار کر سکتا ہے بلکہ اس نے کمال حکمت سے ان رخنوں کی بھی نشان دہی کی ہے جن کا سدّ باب نہ ہونے کی صورت میں جماعتی اتحاد برقرار نہیں رہ سکتا۔ ان رخنوں سے باخبر رہنا از حد ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر ان کا سدّ باب کرنا ممکن نہیں ہو سکتا۔ عدم علم اور عدم واقفیت کی بنا پر یہ رخنے کسی وقت بھی جماعتی اتحاد کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچانے کا موجب بن سکتے ہیں۔ ذیل میں قرآن مجید کے بیان کردہ ایسے ہی ایک رخنہ کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے یہ رخنہ بظاہر اتنا خطرناک دکھائی نہیں دیتا لیکن فی الاصل یہ اتنا مہلک اور مضرت رساں ہے کہ اسے تمام برائیوں اور خرابیوں کی جڑ اور بجا طور پر فساد کا سرچشمہ قرار دیا گیا ہے:

وہ رخنہ ہے بدظنی کا مادہ۔ اگر کسی قوم یا جماعت کے افراد میں بدقسمتی سے یہ مادہ گھر کر جائے تو ایک طرف افراد جماعت کی روحانیت تباہ ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ اور دوسری طرف جماعتی اتحاد اور مرکزیت کے لئے ایک زبردست خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ آغاز کار جب کوئی فرد واحد بدظنی کا شکار ہوتا ہے تو بظاہری معلوم ہوتا ہے کہ اگر اس کی اصلاح نہ ہوئی تو اس کا خسارہ اس کی اپنی ذات تک ہی محدود رہے گا لیکن آگے چل کر اس کے نتیجہ میں پہلے تجسس کا مادہ پیدا ہوتا ہے، پھر یہ غیبت کی شکل اختیار کر کے دوسروں کو بھی متاثر کرنے لگتا ہے اور بعد ازاں یہ غیبت علی الاعلان عیب چینی اور بہتان تراشی میں تبدیل ہو کر جماعتی اتحاد کے لئے ایک خطرہ کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ بدظنی کا مادہ اگر کسی انسان پر غالب آجائے تو پھر اس کی نگاہ خوبیوں اور اچھائیوں پر نہیں پڑتی۔ اور اگر پڑتی بھی ہے تو کج نگاہی کے باعث خوبیاں بھی اسے برائیاں ہی نظر آتی ہیں۔ اور وہ ان خوبیوں کے ساتھ خود ساختہ مذموم مقاصد وابستہ کرتا چلا جاتا ہے۔ پھر وہ خود ہی نہیں ڈوبتا بلکہ اوروں کو بھی اپنے ساتھ لے ڈوبتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بدظنی سے بہر طور بچنے کی پُر زور تلقین فرمائی ہے۔ اس نے قرآن مجید کی متعدد آیات میں بدظنی اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والی برائیوں اور خرابیوں کا علیحدہ علیحدہ بھی ذکر کیا ہے۔ اور ایک نہایت جامع آیت میں یکجائی طور پر بھی ان کی طرف توجہ دلا کر ان سے بچنے کی تاکید کی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

(الحجرات آیت ۱۳)

”اے ایمان دارو! بدظنی سے بچتے رہا کرو کیونکہ بعض بدظنیاں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ گناہوں کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اور اسی طرح ناروا تجسس سے کام نہ لیا کرو۔ اور نہ بعض تم میں سے بعض کی غیبت کیا کریں کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اسے ناپسند کرو گے۔ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔“

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بدظنی سے بچنے نیز تجسس کرنے اور ایک دوسرے کی غیبت کرنے سے مجتنب رہنے کی پُر زور تلقین فرمائی ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ تینوں برائیاں یکے بعد دیگرے جس ترتیب سے بیان فرمائی ہیں درحقیقت یہ اسی ترتیب سے انسان کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ یعنی ایک برائی دوسری کو جنم دیتی چلی جاتی ہے۔ پہلے انسان بدظنی کا شکار ہوتا ہے پھر اس کے زیر اثر اس میں ناروا تجسس کی عادت گھر کرتی ہے اور پھر وہ دوسروں کی پیٹھ پیچھے ان کی غیبت کرنے لگ جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب غیبت کا مرض ترقی کرے گا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ رفتہ رفتہ علی الاعلان عیب چینی اور بہتان تراشی پر اتر آئے گا۔ اور اس کی تمام طاقت دوسروں کو اپنا ہم خیال بنانے اور اسی طرح عام بے چینی پھیلا کر جماعتی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے میں صرف ہونے لگے گی۔ اس سے ظاہر ہے کہ بدظنی ہی ان سب خرابیوں کی جڑ ہے اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اس سے بہت زیادہ ہوشیار رہنے اور بچنے کی تاکید فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ بدظنی کو معمولی برائی نہ خیال کرو۔ یہ بدظنی ہی بڑھتے بڑھتے گناہوں کے ارتکاب پر دلیری پیدا کرنے کا موجب بن جاتی ہے اور انسان کو عذاب کا مستحق بنا دیتی ہے۔ سورۃ الحجرات میں ہی آگے چل کر اللہ تعالیٰ نے ایسے غیر تربیت یافتہ نومسلم۔ دوستوں کا ذکر کیا ہے۔ جو ایمان تو لے آئے تھے لیکن بدظنی کے مرض میں مبتلا تھے۔ خدا تعالیٰ نے ان کا ذکر کر کے بتایا ہے کہ اگرچہ یہ لوگ ایمان لے آئے ہیں لیکن فی الحقیقت ایمان ان کے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے یہ ابھی تک شکوک و شبہات کی دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں اور اسلام کی خاطر قربانیاں کرنے میں انہیں پورا انشراح حاصل نہیں ہے سچے اور حقیقی مومن وہی ہیں جو کسی قسم کے شکوک و شبہات میں پڑے بغیر خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کو لازم پکڑتے ہیں اور اپنے اموال اور اپنی جانوں کی قربانی پیش کر کے دنیا میں اسلام کو سربلند اور فتح یاب کرنے میں کوشاں رہتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

(الحجرات آیات ۱۵-۱۶)

”اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے تو ان سے کہہ دے کہ تم حقیقۃً ایمان نہیں لائے، البتہ تم یہ کہہ سکتے ہو کہ تم نے ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کر لی ہے۔ کیونکہ ابھی ایمان تمہارے دلوں میں حقیقۃً داخل نہیں ہوا اور اے مومنو! اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی سچی اطاعت کرو گے۔ تو وہ تمہارے اعمال میں سے کوئی عمل بھی ضائع نہیں ہونے دیگا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ مومن وہی ہوتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں اور پھر شبہ میں مبتلا نہیں ہوتے (یعنی بدظنی نہیں کرتے) اور اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ سے اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہیں۔ یہی لوگ (اپنے دعوئے ایمان میں) سچے ہیں۔“

بدظنی اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی خرابیوں سے اجتناب کی تلقین کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہمیشہ حسن ظن سے کام لینے کی بھی تلقین فرمائی ہے اور مومنوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی شامت اعمال سے بدظنی کا شکار ہو کر اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی خرابیوں میں ملوث ہو جائے اور اس کا یہ مرض اس قدر ترقی کر جائے کہ وہ علی الاعلان عیب چینی اور بہتان تراشی پر اتر آئے اور اس طرح افتراق کا بیج بونے لگے تو ان (مومنوں) کا فرض ہے کہ وہ ایسے شخص کی باتوں میں نہ آئیں۔ اور یہ کہہ کر کہ ہم اس بہتان تراشی میں کبھی شریک نہیں ہو سکتے اس فتنہ کا سدّ باب کر دیں۔ چنانچہ جب ایک ایسا ہی موقعہ پیدا ہوا تو فرماتی لے لا تنبیہ اور تاکید کے رنگ میں فرمایا:-

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝

(سورۃ النور آیت ۱۳)

”جب تم نے یہ بات سنی تھی تو کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنی قوم کے متعلق نیک گمان کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ تو ایک بہت بڑا جھوٹ ہے۔“

نیز مزید فرمایا:-

وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَٰنَكَ هَٰذَا بُهْتَٰنٌ عَظِيمٌ ۝ (النور آیت ۱۷)

"اور جب تم نے اس بات کو سنا تھا تو فوراً کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم اس بات کو آگے دہرائیں۔ اے خدا تو پاک ہے۔ یہ بہت بڑا بہتان ہے۔"

خدا تعالیٰ نے اس بارہ میں صرف تنبیہہ پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ مومنوں کو ہمیشہ ہمیش کے لئے یہ مستقل ہدایت دی کہ وہ آئندہ کبھی بھی بدظنی کی بناء پر بے اصل باتیں پھیلانے والوں کی باتوں میں نہ آئیں اور ان کی بات ان کے ہی منہ پر مار کے فتنہ انگیزی کا دروازہ بند کر دیں۔ چنانچہ اگلی ہی آیت میں فرماتا ہے:-

يَعِظُكُمُ ٱللَّهُ أَن تَعُودُوا۟ لِمِثْلِهِۦٓ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلْءَايَٰتِ ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ (النور آیات ۱۸-۱۹)

"اللہ تم کو اس قسم کی بات کے دوبارہ کرنے سے ہمیشہ کے لئے روکتا ہے اگر تم مومن ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے اپنے احکام بیان کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے۔"

اسی پر بس نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو بدظنی کی پاداش میں منافقوں اور مشرکوں دونوں کو جہنم کے عذاب سے ڈرایا ہے جیسا کہ فرمایا:-

وَيُعَذِّبَ ٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱلْمُنَٰفِقَٰتِ وَٱلْمُشْرِكِينَ وَٱلْمُشْرِكَٰتِ ٱلظَّآنِّينَ بِٱللَّهِ ظَنَّ ٱلسَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ ٱلسَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ۝ (الفتح آیت ۷)

"اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بدگمانی کرنے والے ہیں عذاب دے (وہ یاد رکھیں) مصیبت کا چکر انہیں پر آئے گا۔ اور اللہ نے ان پر عذاب نازل کیا اور اپنی درگاہ سے انہیں دور کر دیا اور ان کے لئے اس نے جہنم تیار کر رکھی ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔"

قرآن مجید کی ان آیات سے ثابت ہے کہ بدظنی کوئی معمولی برائی نہیں بلکہ یہ بے شمار برائیوں کی جڑ اور فساد کا سرچشمہ ہے اس میں مبتلا ہو کر انسان کہیں کا بھی نہیں رہتا اور بالآخر

خسر الدنیا والآخرۃ

کا مصداق بن جاتا ہے اسی لئے وہ خدا جو اپنی قائم کردہ جماعت میں بہرحال اتحاد قائم رکھنا اور اسے فائز المرام کرنا چاہتا ہے اس میں مبتلا ہونے اور اس طرح افتراق کا بیج بو کر فتنہ و فساد پھیلانے والوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ وہ اپنے مذموم ارادوں میں ہمیشہ ناکام رہتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ہر طور بدظنی سے بچنے کی پرزور تلقین فرمائی ہے اور ہمیشہ ہمیش کے لئے انہیں اس بات کا پابند کیا ہے کہ وہ بدظنی کی بناء پر تہمتیں لگانے والوں اور اس طرح افتراق کا بیج بونے والوں سے ہوشیار رہیں اور کبھی ان کی باتوں میں نہ آئیں۔

(باقی)

کیا حاملہ عورت کو طلاق دینا جائز ہے؟

(مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل۔ مفتی سلسلہ احمدیہ)

یہ خیال درست نہیں ہے کہ حاملہ عورت کو طلاق نہیں دی جا سکتی۔ قرآن کریم کی واضح آیت موجود ہے کہ حاملہ عورت کو طلاق دی جا سکتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ سورہ طلاق میں فرماتا ہے وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (سورہ طلاق۔ رکوع ۱ آیت ۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"حمل والی عورتوں کی طلاق کی عدت یہ ہے کہ وہ وضع حمل تک بعد طلاق کے دوسرا نکاح کرنے سے دستکش رہیں" (فتاویٰ احمدیہ جلد دوم ص۳۲)

اسی طرح میں ہے کہ:-

عن ابن عمرؓ انه طلق امرأته وهي حائض فذكر ذالك عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال مره فليراجعها او ليطلقها طاهرا او حاملاً (مسلم و ترمذی۔ نیل الاوطار ص۲۲)

یعنی حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو جبکہ وہ حائضہ تھی طلاق دے دی حضرت عمرؓ نے جب اس کا ذکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ اپنے بیٹے کو کہو کہ طلاق واپس لے لے اور پھر اگر وہ طلاق دینا ہی چاہتا ہے تو اس وقت دے جب کہ اس کی بیوی حیض سے پاک ہو یا حاملہ ہو۔

دوسری حدیث یہ ہے:-

عن عكرمة قال قال ابن عباس الطلاق على اربعة اوجه وجهان حلال و وجهان حرام فاما اللذان هما حلال فان يطلق الرجل امرأته طاهرا من غير جماع او يطلقها حاملا مستبينا حملها واما اللذان هما حرام فان يطلقها حائضا او يطلقها عند الجماع لا يدري اشتمل الرحم على ولد ام لا (دارقطنی)

یعنی ایسی طلاق کی چار صورتیں ہیں دو جائز اور دو ناجائز:۔ جائز یہ ہیں کہ ایسے طہر میں طلاق دے جس میں اس نے مباشرت نہ کی ہو یا صریح حاملہ ہو۔ اور ناجائز یہ ہیں کہ حائضہ عورت کو طلاق دے یا ایسے طہر میں جس میں اس نے عورت سے مباشرت کی ہو اور یہ علم نہ ہو سکتا ہو کہ آیا اس مباشرت سے حمل ٹھہر گیا ہے یا ابھی نہیں ٹھہرا۔

پس جہاں تک جواز کا تعلق ہے وہ ان تصریحات سے ظاہر ہے لیکن اس کے ساتھ یہ امر بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ حاملہ بیوی کو طلاق دینا۔ طلاق دینے کے احسن مسنون طریق اور اعلیٰ درجہ کے تقویٰ کے خلاف ہے اور اس لحاظ سے خاوند کے لئے ضروری ہے کہ وہ عدت کے اندر یعنی بچہ کی پیدائش سے پہلے پہلے رجوع کر لے۔ بچہ کی پیدائش پر عدت ختم ہو جائے گی اور عورت دوسری جگہ شادی کرنے میں آزاد ہو گی تاہم نئے مہر کے ساتھ وہ اپنے اس پہلے خاوند سے بھی دوبارہ نکاح کر سکتی ہے۔

بہشتی مقبرہ میں تدفین سے پہلے وصیت کا سرٹیفکیٹ دکھانا ضروری ہے

(از مکرم قاضی عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز)

جب کسی موصی یا موصیہ کی وفات ہو جاتی ہے اور اس کے ورثاء میت کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کے لئے ربوہ لاتے ہیں تو بالعموم ان کے پاس وہ سرٹیفکیٹ نہیں ہوتا جو موصی مرحوم یا موصیہ مرحومہ کو اس کی وصیت کی منظوری کا صاحبِ صدر اور سیکرٹری مجلس کارپرداز کے دستخطوں سے دیا جاتا ہے۔ حالانکہ میت کے ورثاء کے لئے ضروری ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ ہمراہ لا کر دفتر ہذا کو واپس دے دیں۔ کیونکہ اس بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تاکیدی ارشاد ہے۔ چنانچہ حضور ضمیمہ رسالہ الوصیت کی شق ۳ میں فرماتے ہیں:-

"انجمن کا یہ فرض ہو گا کہ قانونی اور شرعی طور پر وصیت کردہ مضمون کی نسبت اپنی پوری تسلی کر کے وصیت کنندہ کو ایک سرٹیفکیٹ اپنے دستخط اور مہر کے ساتھ دیدے اور جب قواعد مذکورہ بالا (مندرجہ ضمیمہ۔ ناقل) کی رو سے کوئی میت اس قبرستان میں لائی جائے تو ضروری ہو گا کہ وہ سرٹیفکیٹ انجمن کو دکھلایا جائے اور انجمن کی ہدایت اور موقعہ نمائی سے وہ میت اس موقعہ میں دفن کی جائے جو انجمن نے اس کے لئے تجویز کیا ہے۔"

اور حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا قاعدہ ۵۰۱ حسب ذیل ہے:-

"سرٹیفکیٹ دکھائے جانے کے بغیر کسی موصی کی میت قبرستان میں دفن نہیں کی جائے گی۔"

پس حضور کے مندرجہ بالا ارشاد اور صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ کی تعمیل اور تتبع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی موصی یا موصیہ کی میت کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کے لئے لاتے وقت اس کی وصیت کا سرٹیفکیٹ ہمراہ لا کر دفتر ہذا میں واپس دے دیا کریں۔ ورنہ قاعدہ ۵۰۱ کی رو سے کارکنان دفتر بہشتی مقبرہ مرحوم یا مرحومہ کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے سے معذور ہوں گے۔ اگر کسی موصی یا موصیہ کا سرٹیفکیٹ گم ہو چکا ہو تو وہ دفتر کو اطلاع دے کر اس کی نقل منگوا لیں۔

مقامی جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس اعلان کو تکرار کے ساتھ موصی اصحاب کے گوش گزار کر دیں اور اس کی تعمیل کروائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

جامعہ احمدیہ اور احباب جماعت کا فرض

قبل ازیں احباب جماعت کو متعدد بار اس اہم دینی ضرورت کی طرف توجہ دلائی جا چکی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ ایک مرتبہ پھر بطور یاد دہانی عرض ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھتے وقت اس امر پر زور دیا تھا کہ سلسلہ کی دینی تعلیم اور روحانی تربیت کیلئے ضروری ہے کہ ایسے علماء کا وجود جماعت میں قائم رہے جن سے نہ صرف جماعت کی اندرونی تربیت کا کام لیا جا سکے بلکہ بیرونی تعلیم و تربیت اور تبلیغ بھی ان کے ذریعہ سے ہوتی رہے۔

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد کی روشنی میں یہ از بس ضروری ہے کہ جماعت کے صاحب ثروت احباب اپنے ہونہار، محنتی اور قیادت کی صلاحیت سے بہرہ ور بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں تاکہ وہ دینی علوم اور روحانی تربیت سے بہرہ ور ہو کر جماعت کی اندرونی تربیت اور بیرونی تبلیغ کا فریضہ احسن طریق پر ادا کر سکیں۔

عہدہ داران کا فرض ہے کہ وہ خوشحال گھرانوں میں تحریک کریں اور جو احباب اپنے بچے جامعہ احمدیہ میں داخل کرانے کے لئے تیار ہوں۔ ان کے ناموں اور کوائف سے جلد از جلد وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔

نوجوانوں کی تربیت و اصلاح

خواجہ محمد اکرم صاحب محمد نگر - لاہور

نوجوانوں کی تربیت کے دو پہلو نہایت ہی اہم ہیں۔ ایک ذاتی دوسرا قومی۔ ذاتی اصلاح ذاتی نجات و ترقی کا موجب بنتی ہے۔ اور یہی تربیت یافتہ افراد بعد میں قومی ترقی کے عظیم الشان ستون ثابت ہوتے ہیں۔ اسلام جو راستہ نوجوانوں کیلئے متعین کرتا ہے وہ صرف دینی برکات کا ہی حامل نہیں ہوتا بلکہ دنیوی برکات بھی اُسکے بغیر حاصل نہیں ہو سکتیں۔ قرونِ اُولیٰ کی تاریخ گواہ ہے کہ جبتک ہمارے آباؤ اجداد نے خداتعالیٰ کو نہ چھوڑا۔ خدا نے ان کو کبھی بے سہارا نہ چھوڑا۔ جس قوم کی طرف متوجہ ہوئے وہ ان کے مطیع بنا دی گئی۔ جس ملک کی طرف رخ کیا وہ ان کا وطن بنا دیا گیا غرضیکہ خاک پر ہاتھ رکھا تو وہ سونا بن گئی۔ اور سونے پہ ہاتھ رکھا تو وہ سوناگر بن گیا۔ طارق بن زیاد ان کو عطا کئے گئے۔ محمد بن قاسم ان کو عطا کئے گئے پھر صلاح الدین ایوبی ان کو عطا کئے گئے۔ پھر امام غزالی مولانا روم۔ حضرت شیخ عبدالقادر اور حضرت شاہ ولی اللہ جیسے بزرگ ان کو عطا کئے گئے۔ مگر جب مسلمانوں نے خدا کو چھوڑ دیا۔ تو وہ دین و دنیا میں رسوا ہو گئے۔ پس اب جبکہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا زمانہ ہے۔ نوجوانوں کی تربیت جس قدر جلد اور مکمل ہوگی اُسی قدر جلد اسلام کی شان و شوکت قائم ہوگی۔

تربیت سے غفلت کے دو پہلو

عدم تربیت کی ایک وجہ تو یہ ہوتی ہے کہ انسان دنیاوی اشغال کی زیادتی کی وجہ سے نماز باجماعت اور دینی مجالس میں شمولیت سے محروم ہو جاتا ہے اور انسان بشری کمزوریوں کی وجہ سے اُسے جائز اور صحیح سمجھنے لگتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک بہت بڑی محرومی ہے۔ اور جب تک مومن کے دل میں اس محرومی کی وجہ سے ایک قلق اور صدمہ نہ ہو۔ اور نماز باجماعت اور دیگر دینی مجالس میں شمولیت کے لئے ایک سچی تڑپ اور شوق نہ ہو۔ اُس وقت تک محرومی جائز قرار نہیں دی جا سکتی۔ اور اگر انسان اِس محرومی سے نجات پانے کے لئے کوشش اور دعا میں لگا رہے۔ تو خداتعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اُس کا دین بھی چمک اٹھتا ہے۔ اور دنیا میں بھی وہ گھاٹے میں نہیں رہتا۔ تربیت سے غفلت کا ایک اور پہلو یہ ہے۔ بعض احباب چندہ دینے کے بعد یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ اب نماز باجماعت اور دیگر دینی مجالس میں شمولیت کی چنداں ضرورت نہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ خداتعالیٰ کسی کے چندہ کا بھوکا نہیں۔ وہ تو اطاعت اور فرمانبرداری کا طلب گار ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ دن میں پانچ مرتبہ انسانوں کی ملاقات کے لئے آتا ہے۔ پس کون وہ عاشق ہے جو محض چندہ دینے پر اکتفا کرے۔ بے شک چندہ کے بغیر کوئی شخص خدائی فوج میں شامل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جو مہمات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء نے اللہ تعالیٰ کے خاص حکم اور اذن سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جاری فرمائی ہیں وہ مالی قربانی کے بغیر نہیں چل سکتی۔ لیکن نقطہ مرکزی تقویٰ اور عشقِ الٰہی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

لن ینال اللہ لحومھا
ولا دماؤھا ولٰکن ینالہ
التقویٰ منکم کذٰلک
سخرھا لکم لتکبروا اللہ
علیٰ ما ھدٰکم وبشر
المحسنین۔ ان اللہ
یدٰفع عن الذین اٰمنوا
ان اللہ لا یحب کل خوانٍ
کفور۔ (حج رکوع ۵)

ترجمہ:۔ اللہ کو قربانی کرنے والوں کے گوشت اور خون نہیں پہنچتے بلکہ تمہاری فرمانبرداری اس کو پہنچتی ہے۔" پس محض چندہ دینا کافی نہیں بلکہ کامل فرمانبرداری کی ضرورت ہے۔

تربیت کے ذرائع

خداتعالیٰ۔ غیب۔ اور آخرۃ پر یقین

تربیت کا مرکزی نقطہ ایمان باللہ بالغیب اور آخرۃ پر یقین ہے۔ یہ تقویٰ اللہ اور عشق الٰہی کا پہلا زینہ ہے۔ اور جب کوئی شخص اس سے تہیدست ہو جاتا ہے تو پھر وہ تمام مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جس کے لئے تربیت ضروری سمجھی جاتی ہے۔ اور یہی غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی ہے۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے۔ اگر آخری زمانہ میں ایمان آسمان پر چڑھ گیا ہوگا۔ تو بھی اہل فارس زمین پر واپس لے آوے گا۔ چنانچہ دنیا نے دیکھ لیا کہ آپ نے اپنی پیشگوئیوں قرآن و حدیث کی تفسیر و تشریح علم و عرفان۔ اور نیم شبی دعاؤں کے ذریعہ دنیا کو خدا کا پاک چہرہ صاف اور شفاف طور پر دکھا دیا۔

چنانچہ حضور نے فرمایا:۔ ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
اُس بہار حسن کا دل میں ہمارے جوش ہے
مت کرو کچھ ذکر ہم سے ترک یا تاتار کا

ایمان باللہ اور محبت الٰہی کے ذرائع

لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایمان باللہ اور محبت الٰہی حاصل کرنے کے کیا ذرائع ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے لٹریچر میں اُس کے مندرجہ ذیل ذرائع بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ نماز ذکر الٰہی و دُعا۔
۲۔ قرآن مجید کا بار بار اور غور سے پڑھنا۔
۳۔ احادیث کا مطالعہ۔
۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ۔
۵۔ صحبت صالحین۔
۶۔ وصیت۔

نماز۔ ذِکرِ الٰہی و دُعا

نماز، ذکر الٰہی اور دُعا درحقیقت تینوں ایک ہی چیز ہیں۔ نماز تو تمام کی تمام دُعا ہے اور ذکر الٰہی بھی دعا ہے۔ اور یوں کہنا چاہیئے۔ کہ یہ تینوں مکمل دعا کے اجزاء ہیں۔ حقیقی نماز انسانوں کو گناہوں سے پاک کرتی ہے۔ فرمایا ان الصلوٰۃ تنھٰی عن الفحشاء والمنکر والبغی فرمایا کہ نماز یقیناً بے حیائی۔ انکار اور بغاوت سے روکتی ہے۔ حقیقت میں نماز کا چھوڑنا ایک مخفی تکبر کی علامت ہے۔ اور متکبر خدا کو نہیں پا سکتا۔ دُعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دعا وہ اکسیر ہے۔ جو ایک مشتِ خاک کو کیمیا کر دیتی ہے۔ وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اُس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے۔ اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرتِ احدیت پر گرتی ہے۔ وہ خدا کے حضور میں کھڑی ہوتی ہے۔ اور رکوع بھی کرتی ہے۔ اور سجدہ بھی کرتی ہے۔ اور اسی کی ظل وہ نماز ہے جو اسلام نے سکھلائی ہے اور روح کا کھڑا ہونا یہ ہے کہ وہ خدا کے لئے ہر ایک مصیبت کی برداشت اور حکم ماننے کے بارہ میں مستعدی ظاہر کرتی ہے۔ اور اُس کا رکوع یعنی جھکنا یہ ہے۔ کہ وہ تمام محبتوں کو اور تعلقوں کو چھوڑ کر خدا کی طرف آجاتی ہے۔ اور خدا کے لئے ہو جاتی ہے۔ اور اُس کا سجدہ یہ ہے کہ وہ خدا کے آستانہ پر گر کر اپنے تئیں بکُلّی کھو دیتی ہے۔ اور اپنے نقش وجود کو مٹا دیتی ہے۔ یہی نماز ہے جو خدا کو ملاتی ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۱۹)

اِس طرح ذکر الٰہی بھی دعا ہے۔ یعنی ہر موقعہ پر خداتعالیٰ کو یاد کیا جاوے۔ مثلاً کوئی چیز کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اور اس کے بعد الحمد للہ پڑھا جاوے۔ اسطرح نیا لباس پہننے پر الحمد للہ اور کسی عظیم چیز پر سبحان اللہ ہر خوشی کے موقعہ پر الحمد للہ اور ہر غمی کے موقعہ پر انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا جاوے۔ اسی طرح اپنی طاقت سے بڑھ کر کوئی معاملہ پیش آنے پر لاحول ولا قوۃ الا باللہ العظیم پڑھا جاوے۔ اور راستہ میں چلتے پھرتے۔ دفتروں، سکولوں کالجوں دوکانوں اور ورکشاپوں میں بیٹھے ہوئے۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علیٰ محمدٍ وعلیٰ اٰل محمد کا ورد کرتے رہیں۔ اس آخری ذکر کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان حبیبتان الی الرحمٰن یہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن خدا کی میزان میں بھاری ہیں۔ اور رحمٰن خدا کو بہت ہی پیارے ہیں۔ ایک اہم ذکر السلام علیکم ورحمۃ اللہ بھی ہے۔ یعنی خداتعالیٰ جو زمین آسمان کا مالک ہے اُس کی تمام رحمتیں تم پر نازل ہوں۔

نماز باجماعت پڑھنے والے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ:۔

"ایسے شخص کو خدا کبھی ضائع نہیں کرے گا۔"

پس نماز دُعا اور ذکر الٰہی خداتعالیٰ پر حق الیقین اور عین الیقین پیدا کرتے ہیں۔

تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد سے طلباء کی نمایاں کامیابی

امسال تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر (سابق سندھ) کے سات طلباء نے بورڈ آف ایجوکیشن حیدر آباد ریجن کے (سکالرشپ آف مڈل) امتحان منعقدہ (فروری ۱۹۶۲ء) میں پہلی بار شرکت کی تھی۔ جن میں سے خداوند کریم کے فضل و کرم سے مندرجہ ذیل تین طلباء نے نمایاں کامیابی کے ساتھ سکالرشپ حاصل کیا ہے۔

(۱) رشید حسین ولد چوہدری محمد حسین صاحب۔ (۲) محمد احمد ولد ملک غلام احمد صاحب عطاء (۳) صالح حسین ولد نذیر احمد صاحب بلوچ مرحوم۔

سکول ہذا طلباء اور ان کے والدین کی خدمت میں اس نمایاں کامیابی پر مبارکباد عرض کرتا ہے۔

(خاکسار ملک رشید احمد ریحان اسسٹنٹ ماسٹر۔ تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد)

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری احمد جان صاحب (تمغہ خدمت) کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضور کی دعاؤں کے نتیجہ میں محکمانہ ترقی جو عرصہ سے رکی ہوئی تھی مل گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس ترقی کو بابرکت کرے اور آئندہ بھی حامی و ناصر ہو۔ (اہلیہ چوہدری احمد جان صاحب کراچی)

ضروری اطلاعات

نوجوانوں کے لئے ملازمت اور ترقی کے مواقع

۱- داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کوہاٹ :- ڈے و نائٹ کلاسز۔ سی کام (فرسٹ ایئر) کورس۔

کورسز:- (۱) شارٹ ہینڈ - (۲) ٹائپ - (۳) انگلش و اردو - (۴) جنرل کامرس - (۵) کمرشل جغرافیہ - (۶) سیکرٹیریل پریکٹس - شرائط :- میٹرک (الیف۔ اے۔ بی اے کو ترجیح) فارم دفتر انسٹی ٹیوٹ سے۔

درخواستیں مورخہ 25/6/64 تک۔ (پ - ٹ 13/6/64)

۲- نیشنل کالج آف آرٹس لاہور :- داخلہ ڈپلومہ کورسز :- (۱) چار سالہ ڈپلومہ ان آرٹس۔ (۲) چار سالہ ڈپلومہ ان ڈیزائن - (۳) سہ سالہ آرکیٹیکچرل اسسٹنٹس کورس۔ امتحان داخلہ - انگلش و ڈرائنگ 29/6/64 - انٹرویو 30/6/64 -

مجوزہ فارم میں درخواستیں بشمول مصدقہ نقول سندات و تفصیل مضمون وار نمبر میٹرک 26/6/64 تک بنام پرنسپل پراسپیکٹس ویسٹ پاکستان گورنمنٹ پریس (بک ڈپو) یا کالج آفس سے ایک روپیہ ستاون پیسے بھیج کر۔ (پ۔ ٹ 13/6/64)

داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ جہلم :- یک سالہ سی کام (سرٹیفکیٹ ان کامرس) و دو سالہ ڈی کام (انٹر کامرس)

مضامین :- بک کیپنگ - اکاؤنٹینسی - آفس روٹین - بزنس ایڈمنسٹریشن - شارٹ ہینڈ (انگلش / اردو) ایپلی کیشن اکانومیز - ٹائپ - انٹرویو ۲۲ تا ۳۰ جون ۱۹۶۴ء ہاسٹل موجود مستحقین کو وظائف۔

شرائط برائے (سی کام) میٹرک - برائے ڈی کام - سیکنڈ ایئر کورس - سی کام (نیو کورس) یا گریجوایٹ (جنرل ڈگری) درخواستیں 20/6/64 تک بنام پرنسپل - فارم داخلہ و پراسپیکٹس ۱۱ پیسے کا لفافہ بھجکر طلب ہو۔ (پ۔ ٹ 11/6/64)

داخلہ تھل ایگریکلچرل ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ :- سہ سالہ کورس ایسیٹیٹ مینیجرس ڈپلومہ - انٹرویو 25/6/64 - اسی روز ۷ تا ۹ بجے صبح - سواری کا انتظام چاندنی چوک پر اور کوٹ ادو سٹیشن پر - شرائط :- اینگلو مڈل - کاشتکار دیہاتی عمر ۱۵ تا ۱۸ سال درخواستیں بشمول سندات و کیریکٹر سرٹیفکیٹ 22/6/64 تک بنام ڈائرکٹر کامن ویلتھ لائیو سٹاک فارم ٹی ڈی اے (اے - ڈی - سی) رکھ غلاماں - ضلع میانوالی - (پ - ٹ 16/6/64)

آزاد کشمیر محکمہ جنگلات :- ٹریننگ فاریسٹ رینجرس و فاریسٹرس پاکستان فاریسٹ انسٹی ٹیوٹ پشاور میں - اور کشمیر فاریسٹ سکول مظفر آباد میں بالترتیب وظیفہ دوران ٹریننگ - شرائط :- فاریسٹ رینجر انٹرمیڈیٹ سائنس - بصورت فاریسٹر - میٹرک باشندہ جموں و کشمیر - عمر ۲۵ سال تک - درخواستیں 1/7/64 تک - بصورت فاریسٹ رینجرس اور 25/6/64 تک بصورت فاریسٹرس بنام چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس آزاد گورنمنٹ آف دی سٹیٹ آف جموں اینڈ کشمیر مظفر آباد۔

(ناظر تعلیم)

(پ - ٹ 16/6/64)

اعلانات دارالقضاء

۱- محترمہ رحمت بی بی صاحبہ بیوہ میاں احمد دین صاحب مرحوم مؤذن ساکن محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے - کہ میرے خاوند مرحوم کو ۱۰ مرلہ زمین واقع محلہ دارالرحمت قطعہ نمبر ۱۸ بطور عطیہ ملی ہوئی ہے مرحوم کئی سال ہوئے فوت ہو چکے ہیں اس لئے یہ زمین میرے نام منتقل کی جائے - میرے سوا مرحوم کا کوئی وارث نہیں - اس درخواست پر صدر صاحب محلہ دارالرحمت غربی ربوہ (غلہ منڈی) مکرم کیپٹن محمد سعید صاحب کے تصدیقی دستخط درج ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

۲- محترمہ طالعہ بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم ساکن آبنہ ضلع شیخوپورہ اور مرحوم کی دو بیٹیوں محترمہ ناصرہ بی بی صاحبہ اور محترمہ بشیرہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم ولد مبارک صاحب ساکن آبنہ ضلع شیخوپورہ کے نام کی ایک کنال زمین مع مکان واقع محلہ باب الابواب ربوہ قطعہ نمبر ۱۵/۲ مرحوم کے چوہدری صلاح الدین صاحب کے نام منتقل کر دی جائے - اس درخواست پر امیر صاحب جماعت احمدیہ آبنہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ مکرم سید لال شاہ صاحب کے دستخط درج ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ ماہ جون کے چندہ جات اور سابقہ مہینوں کی جمع شدہ رقوم ۲۰ جون ۱۹۶۴ء تک ضرور بھجوا دیں۔

(مہتمم مال - خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بہائی شریعت پر تبصرہ

بہائیت کے فتنہ کے سدِ باب کے لئے بہائیوں کی مخفی شریعت کا مطالعہ بہت کافی چیز ہے بالخصوص اس تبصرہ کے ساتھ جو ہماری طرف سے کیا گیا ہے۔

یہ کتاب اب تیسری مرتبہ زیر طبع ہے احباب اس بارے میں مناسب مشوروں سے آگاہ فرمائیں۔

(خاکسار - ابوالعطاء جالندھری - ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱- قادیان کے محلہ دارالعلوم میں خاکسار کا مکان "بیت العطاء" تھا - اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں محلہ دارالرحمت وسطی میں بیت العطاء کی تعمیر کی توفیق ملی ہے اور سنہ ہجری ۱۳۸۴ھ کی پہلی تاریخ (۱۳ مئی ۱۹۶۴ء) سے ہم نے بیت العطاء میں رہائش اختیار کر لی ہے احباب کرام دعا فرماویں - کہ یہ مکان ہر طرح خیر و برکت کا موجب ہو اور اس میں ہمیشہ ذکر الٰہی جاری رہے - آمین۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

۲- محترم بیگم صاحبہ چوہدری محمد اختر صاحب دارالصدر غربی نے اپنے بیٹے شفیق اختر کی میٹرک میں کامیابی کی خوشی میں ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے - بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کے نور نظر کے لئے یہ کامیابی موجب خیر و برکت کرے اور مزید ترقیات سے نوازے۔

(مینیجر الفضل)

۳- میرا بچہ عزیزم مبشر احمد ناصر فائنل امتحان دے رہا ہے - براہ مہربانی جملہ احباب اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں - نیز میرا بچہ لطف الرحمٰن عرصہ ایک ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے - اس کی صحت کاملہ کیلئے بھی دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (احقر عبدالرحمٰن صابر جنرل سیکرٹری گوجرانوالہ)

۴- بندہ کا بچہ لقمان احمد چند دنوں سے بخار میں مبتلا ہے احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا محمد سرور - قائد مجلس خدام الاحمدیہ چیچہ وطنی ضلع منٹگمری)

۵- خاکسار کا امتحان بی - اے سال اوّل مورخہ ۲۲ جون سے شروع ہو رہا ہے - احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔

(عبدالماجد امجد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پیرو غربی - شرقی ضلع ڈیرہ غازیخان)

۶- اہلیہ صاحبہ خواجہ محمد شریف صاحب آف گوجرانوالہ کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں - احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار شیخ عبدالماجد دہلی گیٹ لاہور)

پتہ مطلوب ہے

۱- مکرم چوہدری محمد نصیب صاحب جن کا سابقہ پتہ - سپروائیزر ستلج کاٹن ملز اوکاڑہ ضلع منٹگمری ہے - کے موجودہ پتہ کی نظارت ہذا کو فوری ضرورت ہے - اگر کسی دوست کو اُن کا ایڈریس معلوم ہو یا چوہدری محمد نصیب صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔

۲- مکرم ماسٹر مولوی نور الٰہی صاحب جن کا سابقہ پتہ ڈی - بی ہائی سکول گلیانہ ضلع راولپنڈی تھا ان کے موجودہ پتہ کی نظارت ہذا کو فوری ضرورت ہے - اگر کسی دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو یا مولوی نور الٰہی صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں تو فوری طور پر نظارت ہذا کو اطلاع دیویں۔

۳- مکرم عبداللطیف صاحب جن کا سابقہ پتہ مکان ۹۹۱/۴ واٹر ورکس سیالکوٹ تھا - ان کے موجودہ پتہ کی نظارت ہذا کو فوری ضرورت ہے - اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا عبداللطیف صاحب اس اعلان کو خود پڑھیں تو فوری طور پر نظارت ہذا کو اطلاع دیں - عبداللطیف صاحب کے متعلق معلوم ہوا تھا کہ وہ آج کل گوجرانوالہ میں ہیں - گوجرانوالہ کے دوست خیال رکھیں۔

(ناظر امور عامہ)

اعلان تصحیح :- الفضل مورخہ ۱۷ جون کے صفحہ ۵ پر مکتبہ الفرقان ربوہ کے اشتہار میں "حیات نور" کی قیمت غلطی سے ۱۴ روپے لکھی گئی ہے - اصل قیمت دس روپے فی کتاب ہے - قارئین کرام تصحیح فرمالیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی۔ ۱۸ رجون۔ وسطی بھارت میں اشیائے خوردنی کی گرانی انتہا کو پہنچ گئی ہے راجستھان میں اناج کی قیمتوں کا نیا ریکارڈ قائم ہوگیا ہے وہاں گندم کی قیمت ۸۵ روپیہ سے ۱۱۰ روپے فی بوری ہوگئی ہے۔ صوبائی حکومت نے دو اضلاع کو قحط زدہ قرار دے دیا ہے۔ مہاراشٹر کے علاقہ میں بھی قحط سالی کے آثار پیدا ہوگئے ہیں۔ فصل ربیع کو زبردست نقصان پہنچا ہے پونا میں اشیائے خوردنی کی گرانی کی وجہ سے لوگوں میں بے چینی پھیل گئی ہے اور اس امر کا خطرہ ہے کہ حکومت نے اگر فوری طور پر لوگوں کو اناج مہیا نہ کیا تو شہر میں حکومت کے خلاف تحریک شروع ہو جائے گی۔ اور فساد پھیل جائے گا۔

● میامی (فلوریڈا) ۱۸ رجون۔ کیوبا کے وزیر دفاع مسٹر پال کاسترو نے بتایا ہے کہ کیوبا کی پولیس نے امریکہ کے سراغرسانی کے مرکزی ادارے کے سینکڑوں ایجنٹوں کو گرفتار کرلیا ہے اور ان کے قبضہ سے اسلحہ، نئے قسم کے ریڈیو۔ اور ٹرانسمیٹر سیٹ برآمد ہوئے ہیں وزیر دفاع کیوبا کے نوجوانوں کی تنظیم کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے

مسٹر پال کاسترو نے کہا ہے کہ امریکہ نے کیوبا کے خلاف اب تک ۷ ہزار ۴ سو ۷۰ بار اشتعال انگیز کارروائیوں کا مرتکب ہو چکا ہے۔

● لندن ۱۸ رجون۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر آر اے بٹلر نے دارالعوام میں اعلان کیا ہے کہ انھوں نے روس کا دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی ہے انھیں یہ دعوت روس کے وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو نے دی تھی۔ مسٹر بٹلر نے خیال ظاہر کیا کہ وہ اگست کے پہلے پندرھواڑے میں ماسکو روانہ ہوں گے۔

● پیرس ۱۸ رجون۔ پیرس میں ایل سلواڈور کے سفیر نے صدر ڈیگال کو ایل سلواڈور کے دورہ کی دعوت دی ہے صدر ڈیگال سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے ستمبر اکتوبر میں جنوبی امریکہ کے دورے کے دوران ایل سلواڈور اور جنوبی امریکہ کے دوسرے وسطی ممالک کا دورہ بھی کریں۔ صدر ڈیگال نے ابھی دعوت نامہ کا جواب نہیں دیا لیکن باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق اس کی کم ہی امید ہے کہ صدر ڈیگال اس دعوت کو قبول کر لیں گے۔ کیونکہ ان کا جنوبی امریکہ کا مجوزہ دورہ مختصر ہوگا۔

● پیرس ۱۸ رجون۔ کانگو کے سابق صدر شومبے کل ہسپانیہ کے دارالحکومت میڈرڈ پہنچ گئے انھوں نے یہاں اس امر پر اظہار افسوس ظاہر کیا کہ کانگو میں قتل و غارت گری ابھی جاری ہے اور امن قائم ہونے کا امکان نظر نہیں آتا۔ آپ نے کہا کہ وہ میڈرڈ میں کانگو کے بعض ممبروں سے ملاقات کریں گے۔ اور افریقہ کے دورہ کا پروگرام بنائیں گے۔

● نکوسیا ۱۸ رجون۔ قبرص کے یونانی دہشت پسندوں نے گزشتہ روز ترک کاشتکاروں پر فائرنگ شروع کردی۔ وہ اقوام متحدہ کی فوج کی حفاظت میں نکوسیا کے قریب اپنی فصل کاٹ رہے تھے۔

● جنیوا ۱۸ رجون۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس میں امریکی نمائندہ نے روس کی اس تجویز کو مسترد کر دیا کہ روس تخفیف اسلحہ کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لئے فنی ماہروں پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ کی امریکی تجویز تسلیم کرنے پر تیار ہے بشرطیکہ امریکہ ایٹمی حملہ سے بچاؤ کے لئے روسی منصوبہ قبول کرلے۔

● پیرس ۱۸ رجون نیٹو کی دو روزہ فضائی مشقیں ۲۳ رجون سے شروع ہوں گی ان مشقوں میں مغربی جرمنی کینیڈا بلجیم۔ فرانس نیدرلینڈز۔ امریکہ برطانیہ ناروے ڈنمارک اور اٹلی کی فضائیہ کے دستے حصہ لیں گے۔

● انقرہ ۱۸ رجون امریکی محکمہ اطلاعات کے مطابق سنٹو کی مشترکہ دفاعی تنظیم۔ پاکستان۔ ایران اور ترکی کے فضائی دفاعی انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے پانچ روزہ مشقیں شروع کر دی ہے۔

ان مشقوں کو شہباز کا نام دیا گیا ہے جس میں ان ملکوں کے دو سو طیارے اور دس ہزار افسر اور جوان حصہ لے رہے ہیں۔ مشقوں کے دوران دشمن طیارے ان پر حملہ آور ہوں گے۔

● نئی دہلی ۱۸ رجون۔ بھارت میں عنقریب نئے سکے رائج کئے جائیں گے جن پر آنجہانی پنڈت نہرو کی مورتی بنی ہوگی بھارت کی آزادی کے بعد یہ پہلے سکے ہوں گے جن پر مورتی بنی ہوگی۔ بھارت کے وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے وزیر خزانہ کو تجویز بھیجی ہے کہ پنڈت نہرو کی مورتی روپے کے سکہ پر ہو۔

● سائیگون ۱۸ رجون۔ وسطی ویٹ نام میں کمیونسٹ گوریلوں اور جنوبی ویٹ نام کی سرکاری فوج میں زبردست جھڑپ ہوئی ہے جنوبی ویٹ نام کی وزارت دفاع کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس جھڑپ میں سرکاری فوج کے ۴ افراد ہلاک ۷ زخمی اور ۲۸ قید ہوئے ہیں۔ کمیونسٹوں نے سرکاری فوج کے اسلحہ کے ذخائر پر بھی قبضہ کر لیا ہے

کمیونسٹوں نے گزشتہ روز مرکزی ویٹ نام میں کیویس ہون کے قریب دو گاؤں پر حملہ کر دیا تھا ان دیہاتوں میں امریکہ نے کمیونسٹوں کے خلاف مضبوط مورچے بنا رکھے تھے اور مقامی باشندوں کو جنگی تربیت دے کر انھیں رضاکار فوج میں شامل کر لیا تھا کمیونسٹ گاؤں کے ۹۸ تربیت یافتہ رضاکاروں کو بھی اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہوگئے امریکی حکام نے کہا ہے کہ کمیونسٹوں نے امریکہ کے مضبوط مورچے تباہ کردیئے اور وہ جن تربیت یافتہ رضاکاروں کو اپنے ساتھ لے گئے ہیں ان کی تعداد تقریباً ایک کمپنی کے برابر تھی۔ انھوں نے کہا ہے کہ کمیونسٹ سرکاری فوج کا بہت سا اسلحہ بھی ساتھ لے گئے ہیں

● کوپن ہیگن ۱۸ رجون۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ نے وجہ بتائی ہے کہ انھوں نے اپنے ملک میں ایٹمی اسلحہ رکھنے اور نیٹو کی ایٹمی فوج میں شامل ہونے سے کیوں انکار کیا ہے۔ انھوں نے گزشتہ روز دنیا کے مختلف ملکوں میں ڈنمارک کے سفیروں سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ڈنمارک کی جغرافیائی اور بین الاقوامی حیثیت ایسی ہے کہ وہ ایٹمی اسلحہ بندی میں حصہ نہیں لے سکتا۔

انھوں نے کہ ڈنمارک اور ناروے کے ایٹمی اسلحہ بندی حصہ لینے سے سویڈن بھی اپنی غیر جانبداری سے ہٹ جائے گا جس کے نتیجہ میں فن لینڈ کو بھی ترغیب دی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے ملک میں روسی میزائل کے اڈے قائم کرے۔

● رباط۔ ۱۸ رجون۔ مراکش کے شاہ حسن نے کل تیونس کے صدر بورقیبہ کے نام ایک خاص پیغام بھیجا ہے انھوں نے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات استوار کرنے پر زور دیا ہے اور الجزائر کی سرحد پر تخریبی کارروائیوں کے انسداد کی اپیل کی ہے۔

● انقرہ۔ ۱۸ رجون قبرص کے ترک لیڈر مسٹر رؤف دنتاش نے کہا ہے کہ قبرص کے ترک قبرص میں اقوام متحدہ کی امن فوج کے قیام کی مدت میں توسیع کی صرف مشروط طور پر اجازت دے سکتے ہیں۔ مسٹر دنتاش انقرہ سے نیویارک روانہ ہونے سے قبل اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے وہ سلامتی کونسل میں قبرص کے ترکوں کا موقف پیش کریں گے۔

انھوں نے کہا کہ قبرص میں ترکوں کو یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ اقوام متحدہ صدر مکاریوس کی غیر قانونی فوج کو ختم کر دے گی۔ اور یونان کے دہشت پسند دوسرے ملکوں سے جو اسلحہ درآمد کر رہے ہیں اس پر پابندی لگا دی جائے گی۔

● انقرہ۔ ۱۸ رجون۔ ترکی کی پارلیمنٹ کے سپیکر مسٹر فواد سرمین نے اعلان کیا ہے کہ ترکی کی حکومت قبرص کے مسئلہ پر حکومت کی پالیسی کے بارے میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرے گی انھوں نے یہ اعلان پارلیمنٹ کے خفیہ اجلاس کے بعد کیا جس میں ترکی کے وزیر اعظم مسٹر عصمت انونو نے قبرص کی تازہ ترین صورت حال کے متعلق رپورٹ پیش کی۔

کراچی ۱۸ رجون۔ امریکہ کے لئے پاکستانی برآمدات کی مالیت میں اضافہ ہو رہا ہے ۶۳-۱۹۶۲ء کے دوران اس اضافہ کی شرح ۵ فیصد رہی اس سال پاکستان سے جو اشیاء امریکہ بھیجی گئیں ان کی مالیت ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ ۶۴ ہزار ۵۳۹ ڈالر تھی اس کے مقابلے میں ۶۲-۱۹۶۱ء میں ان کی مالیت ۴ کروڑ ۱۴ لاکھ ۱۵ ہزار ۱۳۳ ڈالر تھی۔

پاکستان سے جو اشیاء امریکہ کو برآمد کی جاتی ہیں ان میں چمڑے کی مصنوعات۔ کشیدہ دستکاری کی مصنوعات اور قالین خاص طور پر قابل ذکر ہیں ان دنوں نیویارک میں جو عالمی میلہ لگا ہوا ہے اس میں بھی پاکستانی پویلین نے بہت زیادہ مقبولیت حاصل کی ہے۔

● جوہر آباد ۱۸ رجون۔ تھل کے علاقہ میں ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی زیر نگرانی اب تک ۳۰ ہزار کینال کی بحالی کا کام مکمل ہو چکا ہے اتھارٹی نے تھل کے علاقہ میں نو آبادکاروں کی سہولت کے لئے پانچ ہائی سکول چھ مڈل سکول اور ۵ لاکھ روپے کے صرفہ سے دیہی ہیلتھ سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے ڈاک خانوں اور ٹیلیفون کے نظام پر بالترتیب ایک لاکھ اور چھ لاکھ چھ ہزار روپیہ خرچ کیا گیا ہے۔

تھل کے تیس ہزار نو آبادکار کنبوں میں سے ۱۲ ہزار نو سو مہاجر اور ۱۰ ہزار ایسے کنبے ہیں جنہوں نے نیلامی میں اراضی خریدی ہے۔

درخواست دعا

میری لڑکی عزیزہ خورشید بیگم کافی عرصہ سے بعارضہ پیچش بیمار ہے

بزرگان سلسلہ و دیگر احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کامل و عاجل شفایابی عطا فرمائے آمین۔

(مولوی رحمت علی سیکرٹری مال۔ دسوہہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینیجر صاحب الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

حیدرآباد ڈویژن میں طوفان سے پانچ کروڑ روپے کا نقصان

مصیبت زدوں کی امداد کے لئے آٹھ لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی منظوری

حیدرآباد ۱۹ رجون حالیہ طوفان باد و باراں سے حیدرآباد ڈویژن میں جو تباہی ہوئی اس کا جائزہ لینے اور متاثرین کی فوری امداد کے اقدامات کرنے کے سلسلہ میں کل صبح یہاں اعلےٰ سطح کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں نقصان کے متعلق جو رپورٹ پیش کی گئی اس میں بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد۔ تھرپارکر اور سانگھڑ کے اضلاع میں طوفان سے قریباً دو سو پینسٹھ افراد جاں بحق ہو گئے ایک لاکھ سے زیادہ بے گھر ہو گئے۔ اور ساٹھ ہزار مویشی لقمۂ اجل بن گئے۔ ضلع تھرپارکر میں ساٹھ فیصد بھیڑ بکریاں بھی زبردست طوفان اور بارشوں کی وجہ سے ہلاک ہو گئی ہیں۔ کپاس کے زیر کاشت اڑھائی لاکھ ایکڑ رقبہ میں پانی کھڑا ہو جانے کی وجہ سے پوری فصل تباہ ہو گئی ہے ضلع تھرپارکر میں ساٹھ فیصد فصلیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں ضلع حیدرآباد میں فصلوں کو جو نقصان ہوا ہے اس کے اعداد شمار کئے جا رہے ہیں۔ کانفرنس میں بتایا گیا ہے کہ چھوٹے نالوں سے بہتے ہوئے بہت سے دیہات نیست و نابود ہو گئے ہیں طوفان آنے سے ان نالوں کے کناروں پر لگے ہوئے درخت جڑوں سے اکھڑ گئے تھے اور اس وجہ سے ان میں جگہ جگہ شگاف پڑ گئے۔

حیدرآباد۔ تھرپارکر اور سانگھڑ کے اضلاع میں بے شمار کچے مکان مسمار ہو گئے ضلع تھرپارکر میں ۲۵ فی صد پکے مکانوں کو بھی جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے کانفرنس میں جو کوائف پیش کئے گئے ان کے مطابق نقصان کا مجموعی اندازہ قریباً ۵ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔

اعلےٰ سطح کی اس کانفرنس میں مغربی پاکستان کے چیف ریلیف کمشنر مسٹر آئی یو خان کے علاوہ صوبائی وزیر قانون و اطلاعات مسٹر غلام نبی میمن صوبائی وزیر مواصلات وکیلے مسٹر محمد خان جونیجو کمشنر حیدرآباد سانگھڑ۔ اور تھرپارکر کے ڈپٹی کمشنروں کے علاوہ مختلف محکموں کے علاقائی سربراہوں نے بھی شرکت کی۔

کانفرنس میں چیف ریلیف کمشنر نے پورے حیدرآباد ڈویژن کو آفت زدہ قرار دینے کا فیصلہ کیا چنانچہ بعد ازاں لاہور سے ایک سرکاری اعلان جاری ہوا جس کے مطابق صوبائی گورنر نے ٹھٹھہ دادو اور سانگھڑ کے اضلاع کو بھی آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا ہے، قبل ازیں حیدرآباد اور تھرپارکر کے اضلاع کو آفت زدہ علاقہ قرار دیا جا چکا ہے۔

کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام سرکاری واجبات کی وصولی روک دی جائے اور زرعی اصلاحات کے تحت وصول کئے جانے والے واجبات کو ایک سال کے لئے ملتوی کر دیا جائے مسٹر آئی یو خان نے کانفرنس کو یقین دلایا کہ وہ بری طرح متاثر ہونے والے علاقوں میں مالیہ میں رعایت دینے کے معاملہ پر بھی غور کریں گے آپ نے کمشنر حیدرآباد کو اختیار دیا ہے کہ وہ بے گھر ہونے والے لوگوں کو سر چھپانے کے لئے دوبارہ گھر بنانے کی غرض سے ۷۵ روپے فی مکان امداد دیں۔ کانفرنس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ عمارتی سامان کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر امداد کی رقم بڑھا کر ڈیڑھ سو روپے فی مکان کرنے کے لئے حکومت سے درخواست کی جائے۔

صدر ایوب نے حیدرآباد ڈویژن میں حالیہ طوفان سے متاثر ہونے والوں کی امداد کے لئے قائداعظم ریلیف فنڈ سے دو لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔

صوبائی حکومت کی طرف سے آج طوفان زدہ علاقوں میں امدادی کاموں کے لئے دو لاکھ روپے کی مزید رقم منظور کی گئی ہے۔ صوبائی حکومت دو لاکھ روپے کی رقم پہلے ہی منظور کر چکی ہے۔ علاوہ ازیں دو لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی رقم متاثرین کو تقاوی قرضے دینے کے لئے بھی منظور کی گئی ہے۔ صوبائی چیف ریلیف کمشنر نے بتایا ہے کہ چار لاکھ روپے کی جو امدادی رقوم منظور کی گئی ہیں وہ ۳۰ رجون تک کے لئے ہیں۔

طوفان زدوں کو مفت غلہ مہیا کرنے کا فیصلہ

لاہور ۱۹ رجون۔ حیدرآباد میں اعلےٰ سطح کی کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ حیدرآباد ڈویژن کے بارش اور طوفان زدہ لوگوں کو ایک ماہ تک اناج مفت مہیا کیا جائے گا۔

اجلاس کی صدارت وزیر تعمیرات و مواصلات مسٹر محمد خان جونیجو نے کی۔ اجلاس کے بعد ریلیف کمشنر مسٹر آئی یو خان نے کمشنر حیدرآباد کو یہ اختیار دیا کہ وہ طوفان زدوں میں مفت غلہ کی تقسیم شروع کر دیں۔

چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کی حمایت

لندن ۱۹ رجون۔ برطانیہ کے وزیراعظم سر ڈگلس ہیوم نے آج یہاں کہا۔ "بہتر ہوگا کہ چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائے اور مغربی ملکوں اور چین میں مفاہمت ہو" آپ دارالعوام میں خارجہ پالیسی پر دو روزہ بحث کا جواب دے رہے تھے مسٹر ہیوم نے کہا "ہمیں توقع ہے کہ چین ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے پر کبھی آمادہ نہیں ہوگا۔ لیکن اگر ایسا کبھی ہوا تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کے معاملہ میں روس اور مغربی ملکوں کے مفادات ایک ہیں۔"

بحث میں لیبر پارٹی کے لیڈر ولسن نے بھی حصہ لیا آپ نے کہا کہ ایشیا اور افریقہ کے استحکام کو خطرہ بڑھتا جا رہا ہے ضرورت ہے کہ ہم ایک آزاد اور نرم پالیسی اختیار کریں۔

● سائیگان ۱۹ رجون کمیونسٹوں کی حامی ویٹ کانگ فوجوں نے گذشتہ رات سائیگان سے ستر میل دور پانچ دیہات پر یکلخت حملہ کر کے سرکاری فوج کے آٹھ افراد کو ہلاک اور دس کو زخمی کر دیا نیز وہ تو مجی جا ملانیہ ہیں!

مشرقی پاکستان کے دریاؤں میں زبردست طغیانی

مولوی بازار صوبہ سے کٹ گیا ۔ فصلیں تباہ ہو گئیں

ڈھاکہ ۱۹ رجون ـــــ مشرقی پاکستان کے دریاؤں کی سطح پھر بڑھنے لگی ہے۔ دریائے مونو میں زبردست سیلاب آیا ہوا ہے اور مولوی بازار سب ڈویژن (سلہٹ) کے علاقے پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ یہ علاقے باقی صوبہ سے بالکل کٹ گئے ہیں۔ مواصلات کا نظام تباہ ہو چکا ہے اور کھڑی فصلوں کو سخت نقصان پہنچا ہے سلہٹ اور مولوی بازار کو ملانے والی سڑک پر ٹریفک ابھی تک معطل ہے۔

کومیلا میں دریائے گومتی۔ مولوی بازار میں دریائے مونو، کنیر گھاٹ میں دریائے سرما اور فینچو گنج میں دریائے کشیتا میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر ہے اور کل سے اب تک سطح میں معمولی سی کمی ضرور ہوئی ہے۔ کومیلا کے ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلع میں سیلاب کی صورت حال بہتر ہے اور پانی کی سطح بتدریج گر رہی ہے اس کے علاوہ دریائے سانگو، گنگیزا اور گولانڈر میں پانی کی سطح بھی بڑھنے لگی ہے۔ اگرچہ ان دریاؤں میں پانی کی سطح خطرہ کے نشان سے بڑھی ہے لیکن توقع ہے کہ رات تک ان دریاؤں میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے بڑھ جائے گی۔

رومانیہ اور روس کے درمیان اختلافات

ویانا ۱۹ رجون ـــــ رومانیہ اور روس کے درمیان اختلافات کی خلیج زیادہ وسیع ہوتی جا رہی ہے حکومت رومانیہ نے روس پر الزام لگایا ہے کہ ماسکو ریڈیو رومانیہ کے خلاف پراپیگنڈا کر رہا ہے۔

اس کے علاوہ کی حکومت نے مغربی ممالک کے تجارتی معاہدہ میں شمولیت کے لئے درخواست دی ہے۔

ایک حسرتناک وفات

میرا پوتا عزیزم عبدالسلام ڈار ابن نذیر احمد صاحب ڈار (آف مشرقی افریقہ) حال کراچی جو کہ والدین کا اکلوتا بیٹا تھا ۲۶ رمئی کو رات ساڑھے گیارہ بجے کراچی جناح ہسپتال میں وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ایک سال گزرا جبکہ عزیز کے دل کا اپریشن ہوا تھا اس کے بعد عزیز کی صحت بالکل ٹھیک تھی۔ اور آٹھویں جماعت میں اعلےٰ نمبر حاصل کر کے کامیاب ہوا تھا مگر اس کے بعد اس کو نمونیا ہو گیا علاج باقاعدہ ہوتا رہا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ پھر دل کے ماہر ڈاکٹر کو دکھایا گیا۔ ڈاکٹر نے ہسپتال داخل کرنے کا مشورہ دیا وہاں اس کو بلڈ دیا گیا۔ بلڈ دینے کے بعد حالت بالکل تسلی بخش تھی۔ ہم بالکل مطمئن تھے مگر ۲۶ رمئی کو رات ساڑھے گیارہ بجے ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں خدا تعالیٰ عزیز کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور خدا تعالیٰ اس عظیم نقصان کی تلافی فرمائے اور نعم البدل سے والدین کو نوازے۔ آمین۔

(خاکسار غمزدہ عبدالکریم ڈار۔ کراچی)

تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۱۔ ۲۲ رجون بروز اتوار سوموار ۵۷ ج۔ ب گھیالہ میں حلقہ نڑوالہ کی تربیتی کلاس کا انعقاد ہو رہا ہے اس لئے چکوک ۲۶ ج۔ ب، ۲۷ ج ب، ۳۰ ج ب، ۳۳ ج ب، ۵۰ ج ب، ۵۷ ج ب، ۶۰ ج ب، ۶۱ ج ب کے احباب سے خصوصاً اور دیگر احباب سے عموماً التماس ہے کہ وہ اس کلاس میں شمولیت فرما کر اس کے روحانی اور دینی ماحول سے مستفید ہوں۔

تربیتی کلاس کا افتتاح مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی فرمائیں گے دیگر مقررین کے علاوہ مرکز سے مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم و مکرم گیانی واحد حسین صاحب بھی تشریف لا رہے ہیں۔ (ملک عبدالماجد معتمد ضلع لائلپور)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ دو تین دن سے بیمار ہیں کل انکی نکسیر پھوٹ پڑی جس کی وجہ سے طبیعت بہت کمزور ہو گئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے۔ آمین۔

(محمد رمضان خادم غلہ منڈی ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴